کیا میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا اندھا ہونے کا سبب ہے؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1531

تاریخ اجراء: 06رمضان المبارک1444ھ/28مارچ2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میاں بیوی کے ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھیں تو اندھا پن آتا ہے یا بچہ نابینا پیدا ہوتا ہے، کیا یہ حدیث پاک ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدیث پاک میں ہے کہ: "بوقت جماع، میاں بیوی کا ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھنا نابینائی کا سبب ہے۔"

اس نابینائی کی وضاحت میں علمائے کرام نے یہ فرمایا ہے کہ: "یا تو اس سے مراد یہ ہے کہ یہ عمل، دیکھنے والے کے اندھے ہونے کا سبب ہے اور یا پھر یہ مراد ہے کہ اس جماع سے پیدا ہونے والی اولاد کے اندھے ہونے کا سبب ہے۔ اور یا یہ مراد ہے کہ یہ دل کے اندھے ہونے کا سبب ہے۔(العیاذباللہ تعالی)"

علامہ علاء الدین علی بن حسام المتقی علیہ الرحمۃ(متوفی975ھ) کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال میں نقل فرماتے ہیں:"44839- إذا جامع أحدكم زوجته أو جاريته فلا ينظر إلى فرجها، فإن ذلك يورث العمى. "بقي بن مخلد، عد- عن ابن عباس؛ قال ابن الصلاح: جيد الإسناد""ترجمہ: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی یالونڈی سے جماع کرے تو اس کی شرمگاہ کو نہ دیکھے کہ اس سے اندھا پن پیدا ہوتا ہے، اس روایت کو بقی بن مخلد نے حضرت ابن عباس سے روایت کیا اور ابن الصلاح نے فرمایا: اس روایت کی سند عمدہ ہے۔(کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال، ج16، ص344، موسسۃ الرسالۃ)

ارشادالساری لشرح صحیح البخاری میں علامہ ابوالعباس شہاب الدین، احمد بن محمد قسطلانی علیہ الرحمۃ (متوفی923ھ) تحریر فرماتے ہیں:" وحديث النظر إلى الفرج يورث الطمس أي العمى. رواه ابن حبان وغيره في الضعفاء، وخالف ابن الصلاح فقال: إنه جيد الإسناد، محمول على الكراهة كما قال

الرافعي، واختلف في قوله يورث العمى فقيل في الناظر، وقيل في الولد وقيل في القلب“ترجمہ :اور یہ روایت کہ: عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا اندھا پن پیدا کرتا ہے "اس کو ابن حبان وغیرہ نے ضعفاء میں روایت کیا، اور ابن الصلاح نے مخالفت کی اور فرمایا: یہ روایت جید الاسناد ہے۔ اور شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی کراہت پر محمول ہے جیسا کہ رافعی نے فرمایا۔ پھر حدیث کے ان الفاظ: (اندھا پن پیدا کرتا ہے) کے متعلق اختلاف ہے، ایک قول یہ ہے کہ دیکھنے والے میں اندھا پن پیدا کرتا ہے، ایک قول یہ ہے کہ بچے میں اور ایک قول یہ ہے کہ دل میں۔(ارشادالساری لشرح صحیح البخاری، ج08، ص120، المطبعۃ الکبری الامیریۃ، بولاق، قاہرہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”زوجین کا وقتِ جماع ایک دُوسرے کی شرمگاہ کو مس کرنا بلاشبہ جائز، بلکہ بہ نیتِ حسنہ مستحق وموجب اجر ہے کما روی عن نفس سیّدنا الامام الاعظم رضی تعالیٰ عنہ (جیسا کہ خود ہمارے سردار امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا گیا ہے) مگر اُس وقت رؤیتِ فرج (شرمگاہ کو دیکھنے) سے حدیث میں ممانعت فرمائی اور فرمایا: فانہ یورث العمی وہ نابینائی کا سبب ہوتا ہے۔ علمائے نے فرمایا کہ محتمل ہے کہ اس کے اندھے ہونے کا سبب ہو یا وُہ اولاد اندھی ہو جو اس جماع سے پیدا ہو یا معاذاللہ دل کا اندھا ہونا کہ سب سے بدتر ہے۔“(فتاوی رضویہ، ج12، ص270، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net